سوال

(298)اگر بیوی اسلام قبول کر کے ازدواجی کشیدگی میں بتلا ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک یورپین عورت ہوں اللہ تعالیٰ نے مجھے صراط مستقیم کی ہدایت نصیب فرمائی اور میں نے الحمد اللہ اسلام قبول کر لیا۔ میں کوشش کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے دین کی اتباع کروں لیکن میں آپ سے بعض ازدواجی مشکلات کے بارے میں نصیحت کی طلبگار ہوں جو کہ میرے اور خاوند کے درمیان پیدا ہو چکی ہیں میرے خیال میں آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ ہماری ازدواجی زندگی کشیدگی کی علامت بن چکی ہے حتیٰ کہ معاملہ اس حد تک جا پہنچا ہے کہ میں نے اپنے خاوند سے چند ماہ قبل پہلی مرتبہ طلاق کا مطالبہ بھی کر دیا ہے اس کا سبب یہ ہے کہ وہ جانتے ہوئے بھی کہ نماز فرض ہے نماز ادا نہیں کرتا اس میں بہت زیادہ سستی کرتا ہے۔

اس نے ایک اور عادت بھی بنا لی ہے کہ وہ جب بھی غصہ میں ہوتا ہے مجھے طلاق کی دھمکیاں دیتا ہے اور اسی حالت میں اس نے مجھے گھر سے بھی نکال دیا تھا اور جب اسے یہ پتہ چلا کہ میں بھی اسے چھوڑ دوں گی تو اس نے توبہ کی اور اپنے معاملات میں تبدیلی پیدا کر لی جس کی وجہ سے میں نے اپنا مطالبہ ختم کر دیا اور اس کے پاس واپس آگئی۔

اس کے باوجود کشیدگی ابھی تک پائی جاتی ہے اور ہمارے تعلقات کو خراب کر رہی ہے۔ اس کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ موجودہ دور میں وہ مجھ سے ایمان میں کمزور ہے اور میں بھی اپنے آپ کو کامل مومنہ نہیں سمجھتی اور مجھے بھی علم ہے کہ میں بھی گناہ میں پڑ جاتی ہوں لیکن میں اسے ہر وقت دیکھتی ہوں کہ وہ اچھے کام نہیں کرتا۔

میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتی اور اسے ایسے کاموں سے باز کرنے سے نہیں رک سکتی وہ بیٹی کے سامنے میرا ایسی جگہ کا بوسہ لیتا ہے کہ جہاں بوسہ لینا کسی کے بھی سامنے شرم کی بات ہے اور بیٹی کی ہی موجودگی میں فحش کلمات کی ادائیگی بھی اس کا معمول ہے۔ اور جب میں اسے یہ کہتی ہوں کہ ایسا کہنا صحیح نہیں تو بعض اوقات تو وہ مجھے قرآن وحدیث سے ہی اس کے جواز کی دلیل دیتا ہے اور بعض اوقات غصے میں آجاتا ہے اور مجھے کہتا ہے کہ میرے معاملات میں دخل نہ دو۔ اب ہم دونوں میں سے ہر ایک کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ :

ان حالات میں ڈال کر اللہ تعالیٰ مجھے کس چیز میں آزمانا چاہتا ہے؟ اگر مجھے علم ہو تو کیا مجھ پر ضروری نہیں کہ میں اسے نصیحت کروں اور اسے صحیح چیز کے متعلق بتاؤں یا میں صبر ہی کرتی رہوں اور انتظار کروں کہ اسے خود ہی غلط کام کا علم ہو جائے گا کیونکہ اب وہ اسلامی کتب پڑھنے لگا ہے؟ اس موضوع کے بارے میں آپ سے نصیحت چاہتی ہوں کیونکہ اب وہ اس طرح کی تنبیہات سے تنگی محسوس کرنے لگا ہے اور میں صبر نہیں کر سکتی بلکہ اگر وہ میری بات نہ سنے تو میں غصے میں آجاتی ہوں میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے کوئی نصیحت کریں اور اس میں کتاب وسنت کے دلائل بھی دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے آپ کو ہدایت کا راستہ اختیار کرنے کی توفیق دی اور آپ کو اپنی رضامندی کے کام کرنے کی حرص بھی عطا کی اور آپ کے خاوند کو بھی آپ کے ساتھ معاملات میں تبدیلی لانے کی توفیق بخشی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے آپ کے اندر یہ امید پیدا ہوگی کہ آپ کے خاوند کا معاملہ پہلے سے بہتر ہو رہا ہے اور ان اشاء اللہ وہ اپنے معاملات کو اور بہتر بنائے گا۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ایک صالح اور نیک عورت اپنے خاوند کی عادات کو بدلنے کی استطاعت رکھتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وہ حکمت و نرمی سے کام لے اور اس میں جلد بازی سے گریز کرے (ان شاء اللہ) بعض اوقات کچھ خاوند ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی بیویوں کی جانب سے بار بار نصیحت پر ان سے نفرت کرنے لگتے ہیں خاص کر جب یہ نصیحت ان کی اولاد کی موجودگی میں کی جائے یا ممکن ہے کہ وہ اس میں اپنی توہین محسوس کرنے لگیں یا پھر اپنی شخصیت کی کمزوری دیکھیں۔ اس لیے آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس کا خیال رکھیں اور اسے نصیحت کرنے کے لیے کوئی مناسب سا وقت اختیار کریں اور اس میں تبدیلی لانے کی کوشش کرتی رہیں اور نصیحت کرتے وقت بھی آپ محبت اور نرمی کا انداز اختیار کریں تاکہ وہ اسے قبول کرے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے۔

"ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ"

"اپنے رب کے راستے کی طرف (لوگوں کو) حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

«"إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ، وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ"»

"جس چیز میں بھی نرمی پائی جائے وہ اسے مزین اور خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی نرمی ختم ہو جائے وہ اسے بدصورت بنا دیتی ہے۔" (مسلم 2594 کتاب البر والصلہ والاداب باب فضل الرفق)

اور پھر خوند تو اس نرمی کا زیادہ حق دار ہے کیونکہ اس کا کچھ مقام و مرتبہ بھی ہے ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی کوشش کو کامیاب کرنے کے لیے اس کے ساتھ کئی ایک اسلوب اختیار کریں مثلاً اسے پڑھنے کے لیے کچھ کتابیں اور سننے کے لیے کچھ اسلامی کیسٹیں بطور ہدیہ پیش کریں یا پھر یہ چیزیں لا کر اس کے قریب ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے وہ بآسانی حاصل کر سکے اور اسے پڑھنے اور سننے کا شوق پیدا ہو۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے بھی دعا و التجاء کرتی رہیں کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے اور معرفت حق کے لیے آپ کے خاوند کا سینہ کھول دے اور اسے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص375

محدث فتویٰ